اور علامہ احمد بن مصطفیٰ المعروف طاش کبریٰ زادہ الحنفیؒ المتوفی ۹۶۲ھ لکھتے ہیں کہ امام صاحب نے اپنی کتاب کتاب العالم اور الفقہ الاکبر میں علم کلام کی اکثر بحثیں کی ہیں (مفتاح السعادۃ ومصباح السیادۃ ص ۲۹ج ۲) تو اس سے معلوم ہوا کہ امام صاحب علم کلام کی تعلیم کے قائل تھے اسی لیے انہوں نے خود بھی حاصل کیا اور مخالفین کا رد بھی کیا اگرچہ امام صاحب کا شوق و ذوق فقہ کی طرف زیادہ تھا لیکن اس کے باوجود بعض لوگوں کا امام صاحب کو باقی علوم و فنون سے عاری سمجھنا سراسر زیادتی اور بہتان ہے

سوال: مختلف قرأت کی تلاوت آج کے دور میں جائز ہے؟ اور کیا اس کی کچھ شرائط ہیں؟

جواب: مختلف قراءت کی تلاوت آج کے دور میں بھی جائز ہے اور اس لیے سب سے بڑی اور اہم شرط یہ ہے کہ وہ تلاوت کرنے والا ان قرأت سے واقفیت رکھتا ہو کیونکہ امام حفص کی قرأت کے علاوہ باقی قراءت معروف نہیں ہیں بلکہ خاص خاص افراد اور خاص خاص مقامات میں ان کا رواج ہے اور امام حفص کی قرأت ساری دنیا میں عام ہے کیونکہ یہ اسہل ہے اس لیے باقی قرأتوں کے اندر اگر پڑھے گا تو فن کے ساتھ ناواقفیت کی بناء پر قرآن کے ساتھ استہزاء کا مرتکب ہوگا اور لحن جلی کی غلطیوں میں ملوث ہو کر گناہگار ہوگا اس لیے روایات سبعہ سے ناواقفیت کی بنا پر عام آدمی کو اس کی تلاوت نہیں کرنی چاہیے۔

سوال: فلموں اور ڈراموں میں مختلف اشخاص کے (مثلاً میاں بیوی کے) رشتے قائم کیے جاتے ہیں کیا ان صورتوں میں نکاح کا بطلان یا وقوع ہو جاتا ہے؟ (عدنان نبیل، مانسہرہ)

جواب: فلموں اور ڈراموں میں ایکٹر یا ایکٹرس کے درمیان میاں بیوی کا جو رشتہ قائم کیا جاتا ہے اگر وہ میاں اپنی بیوی کو طلاق دے دے تو ان کے اصلی نکاح پر کوئی اثر نہیں پڑتا کیونکہ فلم یا ڈرامہ میں تو وہ ایک کہانی جو کہ لکھی کسی اور نے ہے یہ ایکٹر میاں اور ایکٹرس بیوی تو صرف اس کی نقالی کر رہے ہیں اور نہ ہی اس فرضی نکاح سے ان کا آپس میں حقیقی میاں بیوی کا رشتہ قائم ہو سکتا ہے جس کی بناء پر ان کے نکاح کا بطلان ہو سکے۔ یہ تو فرضی اور من گھڑت رشتے ہوتے ہیں اس کی وجہ سے اصلی نکاح پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

سوال: جھوٹی یا فرضی کہانی بنا کر بطور ناول پیش کرنا کیسا ہے؟ (محمد ندیم گلیانہ)

جواب: کسی کی اصلاح، تعلیم، ادب، لغت میں یا کسی اور معقول وجہ سے جھوٹی یا فرضی

بقیہ ص ۲۲ پر